احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 9 اگست 2000ء - 8 جمادی الاول 1421 ہجری - 9 ظہور 1379 ھش جلد 50-85 نمبر 180

مصر کی فتح کی بشارت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو مصر کی فتح کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا۔

یقیناً تم مصر فتح کرو گے۔ جب تم اسے فتح کر لو تو اس کے باشندوں سے حسن سلوک کرنا کیونکہ ان سے میرا رحمی رشتہ بھی ہے (حضور کے جد امجد حضرت ابراھیم کی اہلیہ حضرت ہاجرہ مصر کی تھیں)

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب وصیة النبی باھل مصر)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب۔ 29 جولائی 2000ء

آئیوری کوسٹ کے ایک علاقے میں چند سال کے اندر حیرت انگیز تبدیلی ہوئی

ایک شخص نے خواب دیکھا کہ یہاں سے نہ جاؤ۔ پھر احمدی وفد پہنچ گیا

بینن میں جماعت کو نیشنل ٹی وی کی طرف سے پروگرام پیش کرنے کی دعوت ملی

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط نمبر 3

ایک اور گاؤں میں ساڑھے تین ہزار بیعتیں ہوئیں۔ اسی طرح ایک شدید مخالف کے علاقے میں ایک لاکھ 10 ہزار بیعتیں ہو چکی ہیں۔ تمام علاقے میں 1998ء تک احمدیت کا نام بھی نہ سنا جاتا تھا۔ یہ جماعت احمدیہ کے شدید مخالفین کا آبائی علاقہ ہے۔ مزید بیعتوں کا سلسلہ خدا کے فضل وکرم سے جاری ہے۔

آئیوری کوسٹ کے شمال میں پہلے شاذ شاذ ہی کوئی احمدی تھا۔ اب کیفیت بالکل بدل چکی ہے۔ ایک امام صاحب احمدی ہوئے۔ وہ خدا کے فضل سے بہت پر جوش ہیں۔ ان کے زیر اثر 35 دیہات ہیں۔ سارا علاقہ احمدی ہو رہا ہے۔ بیعتوں کی تعداد لاکھوں میں داخل ہو چکی ہے۔

بورکینا فاسو

بورکینا فاسو میں 218 مقامات پر پہلی بار جماعت احمدیہ کا پودا لگا۔ یہاں 220 (بیوت الذکر) کا اضافہ ہوا۔ اس وقت (بیوت الذکر) کی کل تعداد 1902 ہو چکی ہے۔ یہ وہی علاقہ ہے جہاں ایک مربی سلسلہ کی والدہ نے خواب دیکھا تھا کہ وہ ڈوری کات رہی ہیں۔ ان کا بچہ سارے علاقے میں کامیاب دعوت الی اللہ کر رہا ہے۔ اس علاقے میں خدا کے فضل سے کثرت سے احمدیت پھیل رہی ہے۔

ایک علاقے میں ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ یہاں سے جانے کا پروگرام ملتوی کر دو۔ وہ اس علاقے سے جا رہے تھے۔ اس اثناء میں احمدی جماعت کا وفد پہنچ گیا۔ سارے کا سارا گاؤں احمدی ہو گیا۔ اس علاقے میں ڈیڑھ لاکھ افراد احمدی ہو چکے ہیں۔

ظفر اقبال ساہی صاحب بورکینا فاسو سے لکھتے ہیں جب ہمارا وفد ایک علاقے میں پہنچا تو مقامی مسجد کے امام سے بات ہوئی۔ اس نے کہا کہ میں نے یہ دعا کی تھی کہ خدایا یہاں کے مسلمان بہت بگڑ گئے ہیں مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک ان کی اصلاح کرنے والے یہاں نہ آ جائیں۔ جب ہمارا وفد پہنچا تو ان کو دیکھتے ہی انہوں نے پہچان لیا۔ اسی دن 6 ہزار 480 افراد نے بیعت کر لی۔

ایک امام نے رویاء میں دیکھا کہ سحری کے وقت ان کو آواز آئی مسجد میں جاؤ اور گفتگو سننے کی تیاری کرو۔ یہ مسجد پہنچے وہاں کوئی نہیں تھا۔ واپس آ گئے تو پھر آواز آئی کہ پھر جاؤ۔ یہ دوبارہ گئے مگر پھر کوئی نہ تھا۔ واپس آئے تو تیسری دفعہ سختی سے کہا گیا کہ جاؤ۔ یہ بتاتے ہیں کہ میں وہاں ہی جا کر بیٹھا رہا۔ صبح ہوئی تو جماعت احمدیہ کا وفد آ گیا۔ سارا گاؤں احمدی ہو گیا۔

مکرم ناصر احمد سدھو لکھتے ہیں ایک پوری ریجن میں گاؤں نصف احمدی ہے جب کہ نصف نے بیعت نہیں کی تھی۔ رمضان میں ایک مسجد میں تفسیر کبیر عربی کا درس شروع کیا۔ دو دن ہوئے تھے درس بے حد پسند کیا جا رہا تھا۔ کہ مخالفت شروع ہو گئی۔ بڑا امام آ گیا اور درس بند کرنے اور مسجد سے نکلنے کو کہا۔ ناچار مسجد سے نکل کر باہر آ کر ایک درخت کے نیچے درس شروع کر دیا۔ چیف کو پتہ چلا تو وہ وہاں آ گیا اور درس سنا۔ اور کہا کہ ہمارے برے دن آنے والے ہیں جو امام نے ان کو مسجد سے نکالا ہے۔ پھر کہا کہ مسجد چلو اور درس دو۔ چنانچہ سارا رمضان درس جاری رہا۔ عید کا دن آیا تو لوگوں نے غیر احمدی امام کو روک دیا کہ سارا رمضان تو احمدی امام درس دیتا رہا۔ اب تمہاری کوئی ضرورت نہیں۔

بینن کی کامیابی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا بینن ان ممالک میں سے ہے جہاں تاریخ ساز کامیابی حاصل ہوئی۔ اس ملک کو گزشتہ سال پانچ ہزار بیعتوں کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ لیکن خدا کے فضل وکرم سے ایک لاکھ 56 ہزار احمدی ہوئے۔ اس سال اس ملک کو تین گنا یعنی 5 لاکھ بیعتوں کا ٹارگٹ دیا گیا۔ اس کے جواب میں 8 لاکھ ایک ہزار بیعتیں ہو گئیں۔ الحمدللہ۔ 79 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا۔ 110 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ پچھلے سال تک احمدی ہونے والے چیفس کی تعداد صرف دو تھی اس سال خدا کے فضل سے 39 چیفس احمدی ہوئے جن میں سے دو بادشاہ ہیں۔ 86 امام احمدی ہوئے ہائی وے کے گرد 62 شہروں اور دیہات میں احمدیت قائم ہوئی۔ ایک نیشنل اخبار نے جماعت احمدیہ کی غیر معمولی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا، ہماری پہاڑیاں احمدیت کی محبت میں گرفتار ہو گئی ہیں۔

مسلسل صفحہ 2 پر

نماز جنازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20-7-2000 بمقام بیت فضل لندن درج ذیل نماز جنازہ پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

1- مکرمہ فاطمہ خواجہ صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم جماعت ریڈ برج لندن۔ مرحومہ خواجہ عبدالکریم صاحب کی والدہ اور مکرم خواجہ رشیدالدین صاحب کی ممانی تھیں۔ موصیہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

- مکرم محمود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب (قربان راہ مولا) آف بھریا روڈ سندھ مورخہ 17-7-2000 کو اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ مرحوم نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔
- مکرمہ گلشن صلاح الدین صاحبہ اہلیہ صلاح الدین صاحب گروپ کیپٹن لاہور 25 جون 2000ء کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک، دعاگو اور غریب پرور خاتون تھیں مرحومہ حضرت شیخ عبدالحق صاحب مرحوم کی صاحبزادی تھیں۔
- مکرمہ بیوی بیگم صاحبہ اہلیہ صوفی شریف احمد صاحب والدہ محمد صدیق کشمیری صاحب آف ھنسلو مورخہ 9-6-2000 کو بعمر 54 سال کوٹلی آزاد کشمیر میں وفات پا گئیں۔

☆☆☆☆☆☆

دورہ نمائندہ الفضل

- مکرم صفوان احمد صاحب ملک نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات کی طرف سے اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کے لئے آج کل لاہور کے دورہ پر ہیں۔ امراء، صدران، مربیان اور جملہ احباب جماعت اور کاروباری حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر الفضل۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

بینن کے جنوبی علاقے میں ایک گاؤں میں جب ہمارا وفد گیا تو لوگوں نے کہا کہ جو باتیں آپ کہتے ہیں وہ درست ہیں لیکن ہمارا امام اس وقت موجود نہیں وہ آئے گا تو آپ دوبارہ آئیں۔ چنانچہ مربیان دوبارہ گئے تو امام کو مخالف پایا۔ اس نے کہا احمدیوں کو تو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ ہم تو ان کا انتظار کر رہے تھے۔ سارا گاؤں اکٹھا ہو گیا امام نے کہا میری زندگی میں ایک بھی شخص احمدی نہ ہو گا۔ وفد نے کہا سارا گاؤں احمدی ہو گا لیکن تم نہ ہو گے۔ وہ شخص چند دن کے بعد سخت بیمار ہو گیا اس کو ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اسے بتایا گیا کہ واپس نہ آنا سارا گاؤں احمدی ہو چکا ہے۔

ایک گاؤں میں 5 ہزار کی آبادی تھی۔ وہاں ایک شخص اکیلا احمدی تھا۔ وہ خود ہی نداء دیتا اور خود ہی نماز پڑھتا۔ اس نے دعوت الی اللہ کا آغاز قصبہ کے بادشاہ سے کیا مگر یہ کام آسان نہ تھا سارا علاقہ عیسائی تھا۔ مخالفت ہوئی تو مربی نے پولیس کی مدد حاصل کی۔ آخر کار قصبہ کے بادشاہ کو فیصلہ کرنا تھا کہ سچا کون ہے اور جھوٹا کون ہے آخر اس نے کہا کہ جو میں سن رہا ہوں سچ ہے آج سے میرا نام عبدالسلام ہے۔ میں (احمدی) ہوں کون ہے جو میرا ساتھ دے گا۔ سارے قصبہ نے بادشاہ کے ہمراہ احمدیت قبول کر لی۔ اب وہاں پر 5 ہزار افراد نماز ادا کرتے ہیں۔

بینن کے شمال میں گاؤں کے بادشاہ احمدی ہو گئے اور کہا کہ میرا نام موسیٰ ہو گا۔

امیر صاحب نے بینن کے ٹی وی اور ریڈیو پر وقت لینے کی کوشش کی۔ صدر سے اس موقع پر موجود ائمہ نے کہا کہ ایسا کر کے بہت غلطی کرو گے۔ ایک ماہ میں بڑا امام فوت ہو گیا۔ اس کا بیٹا بھی فوت ہو گیا۔ ان کی مسجد میں فساد ہو گیا۔ جماعت کو نیشنل ٹی وی کی طرف سے دعوت ملی کہ اپنا پروگرام پیش کرو۔ لوگوں نے مطالبہ کیا کہ یہ پروگرام بار بار نشر کیا جائے۔ اب ریڈیو پر بھی بہت عظیم دعوت الی اللہ ہو رہی ہے۔

ٹوگو

یہ ملک بینن کے ماتحت تھا۔ گزشتہ سال یہاں بہت کامیابی حاصل ہوئی۔ 15 ہزار کے ٹارگٹ کے مقابل پر ایک لاکھ دس ہزار بیعتیں ہوئی تھیں۔ اس سال کامیابی کا سلسلہ غیر معمولی طور پر جاری رہا۔ دو لاکھ 30 ہزار کا ٹارگٹ دیا گیا تھا اس کے مقابلے پر یہاں 12 لاکھ 4 ہزار بیعتیں خدا کے فضل و کرم سے ہو گئیں۔ 18 امام اپنی (بیوت) کے ہمراہ احمدیت میں داخل ہوئے۔

نائیجر

اس ملک میں امسال 60 ہزار بیعتیں ہوئیں 6 بیوت الذکر تعمیر کی گئیں۔

سینیگال

سینیگال میں 77 نئے مقامات پر احمدیت قائم ہوئی۔ 45 میں نظام جماعت مستحکم ہو چکا ہے۔ 45 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔ 27 بیوت زیر تعمیر ہیں۔ اس سال خدا کے فضل سے 4 لاکھ 75 ہزار بیعتیں ہوئیں الحمدللہ۔ ایک سینیگالی نوجوان پاکستان آیا تو اسے پتہ چلا کہ اس کے علاقے میں احمدیت پھیل گئی ہے۔ وہ کہنے لگا کیسے؟ اس کے سوالوں کے دو دن تک جواب دیئے گئے۔ کہنے لگا میں نے 10 سال سعودی عرب میں ضائع کر دیئے۔

امیر صاحب سینیگال نے بتایا کہ ایک شخص کے خاندان والے احمدی ہو چکے تھے۔ کچھ عرصہ بعد ڈاکار میں تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ وہ شخص بھی شامل ہوا مگر کوئی سوال اس نے نہ کیا۔ ایک رات اس نے بتایا کہ میں یہاں پر بہت غلط ارادے سے آیا تھا۔ اب مجھ پر حق کھل گیا ہے۔ واپس جا کر احمدیت کی دعوت دوں گا۔

گنی بساؤ

گنی بساؤ میں ایک بت پرست علاقہ ہے۔ کئی سال سے یہاں دعوت الی اللہ کی جا رہی تھی مگر کوئی کامیابی نہ ہوتی تھی۔ آخر ایک قبیلہ کے 75 افراد احمدی ہو گئے۔ قبول احمدیت کی تقریب کو میڈیا نے بڑی کوریج دی۔

امیر صاحب نے بیان کیا کہ صدارتی انتخاب ہو رہا تھا۔ ایک سابق صدر نے کہا کہ اگر میں صدر ہو گیا تو علاقے سے احمدیوں کو نکال باہر کروں گا۔ دھمکی دینے والا انتخاب ہار گیا اور وہاں پر ایک موید احمدیت صدر منتخب ہو گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

غانا

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غانا میں 108 نئے مقامات پر جماعت قائم ہوئی ان میں سے 79 مقامات پر باقاعدہ نظام جماعت قائم کر دیا گیا۔ دعوت الی اللہ کے 7 مراکز کا اضافہ ہوا۔ غانا میں 14 چیفس اور 148 ائمہ احمدی ہوئے۔ ایک مرحلہ پر جبکہ احمدیت کی وجہ سے مخالفوں نے امن و امان کا مسئلہ پیدا کیا تو امیر صاحب نے واضح کیا کہ غانا کی تاریخ گواہ ہے کہ کوئی احمدی فساد نہیں کرتا۔ ہم امن پسند لوگ ہیں۔ خدا کے فضل سے اس جگہ اب 20 ہزار بیعتیں ہو چکی ہیں۔ اور کامیابیوں کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ ایک بڑے چیف نے احمدیت قبول کی تو غیر احمدیوں نے اس پر سخت رد عمل کا اظہار کیا۔ ایک وفد ان کے پاس آیا اور پورا زور لگایا کہ وہ احمدیت چھوڑ دیں۔ ان چیف صاحب نے کہا کہ آپ بھی احمدیت قبول کر لیں۔ خدا کے فضل سے اس علاقے میں ہزاروں افراد نے احمدیت قبول کر لی۔

غانا میں ہی ایک نو مبائع امام پر دباؤ ڈالا گیا کہ وہ احمدیت چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا کہ احمدیت کو چھوڑنا ناممکن ہے۔ آخر انہیں امامت سے ہٹا دیا گیا۔ اور خدا کے گھر سے نکال دیا گیا۔ انہوں نے ایک درخت کے نیچے اکیلے نماز ادا کرنی شروع کر دی۔ آہستہ آہستہ لوگ ان کے ساتھ ملنے لگ گئے۔ اب وہاں پر ایک بہت خوبصورت بیت الذکر تعمیر ہو گئی ہے۔ پانچ ہزار سے زائد افراد احمدی ہو گئے ہیں۔ چیف جو عیسائی ہیں ان کے پاس معاملہ پہنچا۔ بیت الذکر ابھی زیر تعمیر تھی۔ مخالفوں نے احمدیوں کو بیت الذکر کی چھت ڈالنے سے منع کیا۔ چیف نے کہا یہ میرا علاقہ ہے جو لوگ احمدیوں کو چھت ڈالنے سے منع کرتے ہیں وہ علاقے سے نکل جائیں آخر کار بیت الذکر کی چھت احمدیوں نے مکمل کی۔

امیر صاحب غانا مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے بتایا کہ ایک علاقے میں قحط کے آثار پیدا ہو رہے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ بارش نہیں ہوئی تھی۔ جانور مر رہے تھے۔ انہوں نے جماعت کے ساتھ مل کر بارش کے لئے دعا کی۔ اسی روز شام کو بادل اکٹھے ہونے شروع ہو گئے۔ اگلے روز بارش ہوئی جو ہفتہ بھر جاری رہی۔ یہ بارش اس سارے علاقے میں احمدیت کے لئے نشان بن گئی۔

نائیجیریا

نائیجیریا دعوت الی اللہ کے اعتبار سے غانا سے پیچھے ہے۔ ان کو پہلی مرتبہ ایک لاکھ بیعتوں کا ٹارگٹ دیا گیا۔ خدا کے فضل و کرم سے ان کو ٹارگٹ پورا کرنے کی توفیق ملی۔ ایک لاکھ سات ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ ایک علاقے میں اعلان کیا گیا کہ احمدی مہمان آئیں گے۔ اس پر مخالف وہاں پہنچ گیا اور اس نے مخالفت شروع کر دی۔ ہمارے مربی نے سارے الزامات کا جواب دیا۔ اب خدا کے فضل سے سارے لوگ احمدی امام کے پیچھے ہی نماز ادا کرتے ہیں۔

عالمی جلسے اور عالمی بیعت کا ایک تاثر

رفتہ رفتہ عالمی جلسے کا منظر یوں بڑھا
اللہ اللہ! سارا عالم ایک جلسہ گاہ بنا

ایم ٹی اے کے واسطے سے جب سنی "کُن" کی نوا
یوں لگا ہم ہجر کے ماروں سے "کوئی" آ ملا

پہلے اُٹھی فرش سے پھر عرش سے نازل ہوئی
یوں سنی کانوں نے گویا اپنے آقا کی صدا

"اسمعوا صوت السما" کا ایک نظارہ تھا یہ
بھا گئی ہے اب کروڑوں کے دلوں کو یہ ادا

اسود و احمر پئیں گے اب سبھی اس گھاٹ سے
اپنے اپنے ساتھ لائیں گے سبھی رنگِ وفا

یہ ندائے آسمانی پھیلتی ہی جائے گی
امتیاز حق و باطل ہو رہا ہے بے خطا

عرشِ اعظم سے چلی ہے گویا رحمت کی نسیم
ہو گئی مقبول، امجد، پُر خطاؤں کی دعا

یعقوب امجد (کھاریاں)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

خون جگر سے اس کے سجائیں گے بام و در

پاکستان کی تعمیر و ترقی میں احمدی مشاہیر کا تاریخی کردار

باؤنڈری کمیشن کے سامنے حضرت چوہدری ظفراللہ خاں کی ناقابل فراموش خدمات

پاکستان سے محبت قدرتی اور دائمی امر ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی اپنے وطن سے محبت ایک قدرتی اور دائمی امر ہے اور یہ جذبہ پختہ یقین اور عرفان پر مبنی ہے۔ یہ یقین اور معرفت ہمیں اپنے ہادی و مولا حضرت سرور کائنات ﷺ کی مبارک اور پر حکمت تعلیم سے حاصل ہوتی ہے۔ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے (الموضوعات الکبیر از حضرت ملا علی قاری) چنانچہ جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے جماعت احمدیہ کے ہر امام ہمام نے جماعت کو وطن کی خدمت اور دفاع کی طرف توجہ دینے کی پر زور تلقین فرمائی ہے۔ یہاں موجودہ امام جماعت احمدیہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے خطبہ جمعہ کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے:

"لوگ تو اس ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن آپ ان کوششوں کی راہ میں روک بن جائیں اور حب الوطنی کے گیت گائیں اور ساری قوم کو سمجھائیں۔

اس لئے جماعت احمدیہ کو یہ جہاد بھی کرنا چاہئے کہ پاکستان میں حب الوطنی کے احساس کو نمایاں کیا جائے

اور بیدار کیا جائے اور ہر قسم کے ایسے خیالات جو پاکستان کو کسی طرح نقصان پہنچا سکتے ہیں ان کے خلاف کوشش کرنا بھی جماعت احمدیہ کا کام ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ سلامت رکھے۔"

(از خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 28-11-86ء)

ملک و ملت کی شاندار خدمات

حضرت مصلح موعود کی قیادت میں جماعت احمدیہ نے تعمیر پاکستان کے مختلف مراحل میں نہایت ہی بے نفسی اور جانفشانی سے کام کیا پھر پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد اس کی ترقی اور مختلف مسائل کے حل اور بہتری کے لئے مشاہیر جماعت نے شاندار اور تاریخی خدمات انجام دیں۔ ان خدمات کا تعلق ترقی وطن کے مختلف اور اہم میدانوں سے ہے جن میں سیاست و قانون۔ دفاع و سلامتی اقتصادیات و منصوبہ بندی۔ تعلیم و سائنس اور ٹیکنالوجی جیسے اہم شعبے نمایاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت کے نہایت ہی قابل اور بے لوث فرزندوں اور وطن عزیز کے محب و نامور سپوتوں نے اپنی بھرپور صلاحیتوں سے وطن عزیز کی وہ عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں

جن کا تذکرہ و اعتراف انصاف پسند اور اہل علم و دانش طبقے تسلسل سے کرتے آ رہے ہیں اور جو ہماری ملکی تاریخ کا ایک روشن باب بن چکی ہیں۔

آیئے کچھ تفصیل دیکھتے ہیں۔

قائداعظم کا معتبر و معتمد انتخاب

سب سے پہلے چوہدری سر محمد ظفراللہ خان کی انمول خدمات کا ذکر کیا جاتا ہے جن کی صلاحیتوں اور انتھک کاوشوں کے باعث بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے باقاعدہ معرض وجود میں آنے سے بھی پہلے ایک اہم خدمت کے لئے ان کا انتخاب کیا۔ ہماری مراد حد بندی کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کی وکالت سے ہے۔

حد بندی کمیشن کے سامنے مثالی وکالت

ہر چند کہ پنجاب مسلم اکثریت کا صوبہ تھا۔ حکومت برطانیہ کی طرف سے اس کی تقسیم کے لئے ایک حد بندی کمیشن ریڈ کلف کی سربراہی میں قائم کیا گیا۔ قائد اعظم نے جو گول میز کانفرنس لندن کے موقع پر اور متحدہ ہندوستان میں مختلف حیثیتوں سے چوہدری سر محمد ظفراللہ خان کی کامیاب سرگرمیوں اور مساعی کا ایک لمبے عرصہ تک مشاہدہ کر چکے تھے۔

پورے ہندوستان میں سے چوہدری صاحب کو مسلم لیگ کی طرف سے یہ کیس ریڈ کلف کمیشن کے سامنے پیش کرنے کے لئے نامزد کیا۔

چوہدری صاحب نے جس کمال صلاحیت اور خوبی سے یہ کیس لڑا اس پر قائد اعظم بہت خوش ہوئے۔ نیز اس زمانہ کے جید اخبار "نوائے وقت" کے بانی ایڈیٹر حمید نظامی صاحب نے نہایت ہی تشکر و تحسین کے رنگ میں لکھا:

"حد بندی کمیشن کا اجلاس ختم ہوا.....

کوئی چار دن سر محمد ظفراللہ خان صاحب نے مسلمانوں کی طرف سے نہایت مدلل' نہایت فاضلانہ اور نہایت معقول بحث کی۔

کامیابی بخشنا خدا کے ہاتھ میں ہے۔ مگر جس خوبی اور قابلیت کے ساتھ سر محمد ظفراللہ خان صاحب نے مسلمانوں کا کیس پیش کیا اس سے مسلمانوں کو اتنا اطمینان ضرور ہو گیا کہ ان کی طرف سے حق و انصاف کی بات نہایت مناسب اور احسن طریقہ سے ارباب اختیار تک پہنچا دی گئی ہے۔ سر ظفراللہ خان صاحب کو کیس کی تیاری کے لئے بہت کم وقت ملا۔ مگر اپنے خلوص اور قابلیت کے باعث انہوں نے اپنا فرض بڑی خوبی کے ساتھ ادا کیا۔ ہمیں یقین ہے کہ پنجاب کے سارے مسلمان بلالحاظ عقیدہ ان کے اس کام کے معترف اور شکر گزار ہوں گے۔"

(نوائے وقت یکم اگست 1947ء)

مکرم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کو نہایت ہی کم وقت میں کیس کی تیاری میں کیسی کیسی دشواری پیش آئی' اس کی تھوڑی سی جھلک روزنامہ نوائے وقت کے ایک وقیع مضمون نگار ڈاکٹر اے۔ آر۔ خالد کے مضمون "تلاش جوہر کی ابتداء کرنے کی ضرورت" مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 24-7-97 کے مندرجہ ذیل الفاظ میں نظر آتی ہے۔

"مجھے پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ سر ظفراللہ کی کتاب "تحدیث نعمت" سے وہ حوالہ بھی دینے کی اجازت دیجئے جب وزیر خارجہ باؤنڈری کمیشن کے لئے سرکاری محکموں کی کارکردگی' تیاری اور کارروائی سے سخت مایوس ہو جاتے ہیں اور ساہیوال کے محب وطن وکیل شیخ نثار احمد اور ان کے تین دوسرے ساتھیوں کا ذکر کرتے ہیں جنہوں نے از خود یہ سارا کیس تیار کر کے وزیر خارجہ کو یہ کہہ کر پیش کر دیا تھا شاید اس میں سے آپ کو مذاکرات میں کچھ مدد مل سکے اور پھر وہی کیس باؤنڈری کمیشن کے مذاکرات کی بنیاد بن گیا تھا۔ آج بابائے قوم جیسی بصیرت کی توقع نہ سہی۔ چوہدری ظفراللہ جیسی باریک بین اور بین الاقوامی معاملہ فہمی کی کمی سہی مگر پھر بھی جوہر کی تلاش کی جدوجہد کا آغاز کر دینا چاہئے یہ سوچتے ہوئے کہ جوہر کو پہچاننے کے لئے منصب داری ضروری نہیں جوہر شناسی کے فن سے آگاہی ضروری ہے۔"

لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور ریڈ کلف کی بددیانتی

افسوس کہ آخری وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی پاکستان اور بانی پاکستان کے ساتھ بے جا دشمنی اور کانگرس کی طرف ناجائز جھکاؤ نے ریڈ کلف ایوارڈ میں آخری وقت پر تبدیلی کرا کے پاکستان کو پنجاب کے کئی علاقوں اور تحصیلوں سے محروم کر دیا۔ اس سلسلہ میں کچھ واضح اور ٹھوس حوالے ملاحظہ فرمائیں۔

1۔ برطانوی میڈیا کا کھلم کھلا اعتراف:

"روزنامہ نوائے وقت' مورخہ 27-3-95 کے ص 3 کی ایک نمایاں خبر:

"ماؤنٹ بیٹن نے تقسیم میں بے ایمانی کر کے بھارت کو فائدہ پہنچایا۔ برطانوی میڈیا۔" اور خبر کی کچھ تفصیل ملاحظہ فرمائیں:۔

"ماؤنٹ بیٹن پر تقسیم کے وقت ریڈ کلف باؤنڈری ایوارڈ میں بے ایمانی کر کے بھارت کو فائدہ پہنچانے کے الزام میں مسلسل پہلوتہی اور

اس سلسلہ میں ماؤنٹ بیٹن کے دفاع کے بعد بالآخر برطانوی ذرائع ابلاغ نے تسلیم کر لیا ہے کہ پاکستان کو مسلم لیگ کی تحویل میں دینے کے موقع پر عین آخری وقت پر ماؤنٹ بیٹن نے ایک سازش کے تحت ریڈ کلف باؤنڈری ایوارڈ میں ترمیم کی۔ اس بات کا انکشاف حال ہی میں برطانوی ٹی وی پر نشر ہونے والے دستاویزی پروگرام "سیکرٹ لائیوز" میں کیا گیا۔ پروگرام میں معروف مورخین کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ ماؤنٹ بیٹن بانی پاکستان کو ناپسند کرتا تھا۔ ماؤنٹ بیٹن کے سوانح نگار فلپ زیگلر کے مطابق ماؤنٹ بیٹن کی جانبداری ناقابل تردید ہے اور یہ جانبداری باؤنڈری کمیشن ایوارڈ سے بے نقاب ہو جاتی ہے جس میں ماؤنٹ بیٹن کی طرف سے ناجائز دباؤ کے نتیجہ میں ستلج کے مشرق میں واقع فیروزپور اور زیرہ 'اس حقیقت کے باوجود کہ وہ مسلم اکثریتی علاقے تھے' بھارت کے حوالے کر دیئے گئے۔"

(نوائے وقت مورخہ 95-3-27)

(2) ہفت روزہ نوائے وقت میگزین (ندائے ملت) مورخہ 6 ستمبر 1996ء کے ص 4 پر لیفٹیننٹ جنرل سردار ایف ایس لودھی کا ایک مضمون زیر عنوان "کشمیر اور اس کے ملکی سلامتی پر اثرات" شائع ہوا ہے۔ اس میں صاحب مضمون یہ افسوسناک حقیقت بیان کرتے ہیں:-

"1947ء میں تمام زمینی راستے اور ایک ریلوے لائن بھارت کے مسلم اکثریت والے علاقوں میں داخل ہوتے تھے۔ اس لحاظ سے یہ بالکل واضح تھا کہ کشمیر کی ریاست ہر صورت میں پاکستان کا حصہ بنے گی۔ حتیٰ کہ بھارت کے ساتھ زمینی رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے اگر ریاست جموں و کشمیر کا مہاراجہ چاہتا بھی تو اپنے عوام کی رائے کے خلاف بھارت کے ساتھ الحاق نہیں کر سکتا تھا۔ بھارت کے وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے بھارت کا یہ مسئلہ اس طرح حل کر دیا کہ مسلم اکثریت والے علاقے گورداسپور ضلع کی تین تحصیلیں بھارت کے ساتھ شامل کر دیں اور اس غلط فیصلے سے بھارت کو کشمیر کا راستہ دکھایا۔"

(ندائے ملت 96-9-6 ص 4)

(3) شیخ محبوب الٰہی سابق جائنٹ سیکرٹری پنجاب مسلم لیگ کی کتاب "اجالے کا خوف" کا اہم حوالہ۔ اس کتاب کی متعدد قسطیں ہفت روزہ "ندائے ملت" میں شائع ہوئی ہیں۔ قسط نمبر 7 کے کچھ سنسنی خیز اقتباسات ملاحظہ فرمایئے۔ ذیلی سرخی "گھر کے بھیدی نے لنکا ڈھا دی"۔

"فروری 1992ء میں ایک برطانوی ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج کرسٹوفر بیومونٹ نے برطانوی دفتر خارجہ سے باضابطہ اجازت حاصل کر کے کیے بعد دیگرے ایسے انکشافات کئے جن سے ثابت ہو گیا کہ ماؤنٹ بیٹن نے پارٹیشن سے محض چند یوم قبل ریڈ کلف ایوارڈ میں غیر منصفانہ طور پر تبدیلیاں کرا کے کس طرح ایوارڈ کو ہندوستان کے حق میں بدل دیا تھا۔ یہ گھر کا بھیدی بیومونٹ وہی بیومونٹ ہے جو اس وقت ریڈ کلف کمیشن کا سیکرٹری تھا......چنانچہ بیومونٹ یعنی سیکرٹری باؤنڈری کمیشن نے وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری جارج ایبل کو نقشے پر ریڈ کلف کی کھینچی ہوئی لکیر (سرحد) سے آگاہ کر دیا۔ بعد ازاں ایبل سے اس نقشے کا ایک سکیچ اپنے ایک خط کے ہمراہ گورنر جنکنز کو لاہور بھیج دیا۔ نقشے سے بالکل عیاں تھا کہ پنجاب میں فیروزپور اور زیرہ کی دو تحصیلیں پاکستان کے حصے میں آئی تھیں۔ یہ دونوں مسلم اکثریت کے علاقے تھے اور دریائے ستلج کے Salient East میں مغربی پنجاب سے ملحقہ تھے۔ ان کی آبادی تقریباً پانچ لاکھ تھی۔ تحصیل زیرہ میں مسلم آبادی کا تناسب 65 فیصد اور تحصیل فیروزپور میں 55 فیصد تھا۔ ریڈ کلف کمیشن کے طریقہ کار اور ضابطے کے مطابق ان دونوں تحصیلوں کو پاکستان کا حصہ ہونا چاہئے تھا لیکن "دوسرے عوامل اور اسباب" کی قینچی چل گئی یہ Other Factors ماؤنٹ بیٹن کی اس خواہش کے سوا اور کچھ نہیں تھے کہ طاقتور ہندوستان کے مقابلے میں پاکستان کمزور رہے۔"

(ندائے ملت 97-6-8 ص 6)

(4) عبدالستار خان نیازی کا واضح بیان:

"جمعیت علماء پاکستان (نیازی) کے صدر سینیٹر مولانا عبدالستار خان نیازی نے کہا ہے کہ مسلم لیگ کو انگریز کی پٹھو قرار دینا مسلم لیگیوں کی غیرت کے لئے کھلا چیلنج ہے......مولانا عبدالستار خان نیازی نے ولی خان کے ان ریمارکس پر سخت تنقید کی کہ مسلم لیگ انگریز کی پٹھو تھی اور کہا کہ انگریز تو آخر وقت تک مسلم لیگ اور اس کے مطالبہ پاکستان کی مخالفت کرتا رہا۔

ریڈ کلف ایوارڈ میں بددیانتی اور گورداسپور سمیت بعض علاقوں سے پاکستان کی محرومی اس کا واضح ثبوت تھا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے دل و دماغ میں قائد اعظم کے خلاف نفرت بھی کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں تھی۔

انہوں نے کہا کہ "قوم وطن سے بنتی ہے" اسلام کا تصور نہیں اس حوالے سے علامہ اقبال نے مولانا حسین احمد مدنی پر بھی سخت تنقید کی۔"

(نوائے وقت مورخہ 97-7-25 ص 3' 8)

5۔ ماہر قانون اور سابق وزیر شریف الدین پیرزادہ کے یہ الفاظ پڑھیے:-

"لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور پنڈت نہرو کے قریبی روابط سب کے علم میں ہیں حال ہی میں شائع ہونے والی رچرڈ ہگ کی کتاب "ماؤنٹ بیٹن ہمارے دور کا ہیرو" میں لیڈی ماؤنٹ بیٹن کے بارے میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ ان کے بارے میں انکشافات کے لئے کافی ہے.....اہم ترین بات یہ ہے کہ ریڈ کلف ایوارڈ اور کانگریسی رہنماؤں کی ملی بھگت سے اس میں ماؤنٹ بیٹن کی ترمیمات نے مسلمانوں کے مفادات پر آخری ضرب لگائی جس کا ثبوت سر ایوان جینکنز، سر فرانسس موڈی، جسٹس دین محمد اور جسٹس محمد منیر کے فراہم کردہ ریکارڈ سے بھی ملتا ہے اس کی تصدیق بھارت میں شائع ہونے والے مواد سے بھی ہوتی ہے، جس میں ڈرامائی تفصیل کے ساتھ بتایا گیا ہے کہ کس طرح بعد میں بیکانیر کے مہاراجہ گنگا سنگھ اور ان کے چیف انجینئر نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن پر دباؤ ڈال کر ریڈ کلف ایوارڈ کو تبدیل کرایا، جس کے نتیجے میں کٹا پھٹا پاکستان بنا اور جنوبی ایشیا کے امن میں خلل انداز ہونے والے مسائل پیدا ہوئے۔"

(مضمون "محمد علی جناح اور چرچل کی مراسلت" از شریف الدین پیرزادہ مطبوعہ نوائے وقت' 2000-3-23)

خطوط آراء تجاویز

مکرم و محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی لکھتے ہیں الفضل میگزین میں مکرم فخرالحق شمس صاحب بہت اچھی اچھی معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ مورخہ 20 جولائی 2000ء کے الفضل میں "نئی کہکشاں کی دریافت" میں ایک سہو ہوا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ "ایک نوری سال 10 ملین کلو میٹر کا ہوتا ہے" جو کہ درست نہیں ہے۔

ایک نوری سال یا Light Year اس فاصلہ کو کہتے ہیں جو کہ خلاء میں روشنی ایک سال کے اندر طے کرتی ہے۔ اس کی اندازاً لمبائی 10X9.4607 کلو میٹر ہے یعنی ساڑھے نو بلین کلو میٹر قریباً اور اگر میلوں میں یہ فاصلہ بتایا جائے تو یہ 10X5.878 میل یعنی قریباً 5.9 بلین میل ہوتا ہے۔

عام آدمی کو سمجھانے کے لئے ساڑھے نو کو قریباً 10 اور 5.9 کو قریباً 6 کہہ دیا کرتے ہیں۔ لیکن جب بلین میں حساب ہو رہا ہے (یعنی ساتھ بارہ صفر لگ رہے ہوں) تو ساڑھے نو بلین کو قریباً 10 بلین کہنا یا 5.9 بلین کو قریباً 6 بلین کہنا درست نہ ہو گا۔ اس لئے اگر جہاں سے یہ معلومات حاصل کی گئی ہیں وہاں نوری سال 10 بلین کلو میٹر لکھا ہوا ہے (نہ کہ 10 ملین) تو یہ بھی درست نہیں ہے۔ صحیح ساڑھے نو بلین کلو میٹر ہی ہے۔ یاد رہے کہ کسی عدد کے ساتھ اگر چھ صفر لگے ہوں تو ملین ہوتا ہے اور اگر بارہ صفر ساتھ لگیں تو بلین ہوتا ہے۔

○ مکرم رشید احمد طیب صاحب گنی بساؤ سے لکھتے ہیں۔

خاکسار مغربی افریقہ کے ایک چھوٹے سے ملک "گنی بساؤ" سے یہ خط ارسال کر رہا ہے یہاں دارالحکومت تک میں مہینہ مہینہ لائٹ نہیں آتی' اس لئے ٹیلیویژن جیسے یگانہ روزگار ذریعہ مواصلات سے فائدہ اٹھانے سے محروم ہیں۔ اور پھر دوری کی وجہ سے بہت اعلیٰ قسم کا ریڈیو ہو' تو بمشکل اچھے وقت اور اچھے موسم کی شرائط پر کبھی کبھار پاکستان کی عالمی سروس پکڑتا ہے۔ اور تیسرے' یہاں کی زبان بھی پرتگالی ہے۔ اور قومی اخبار اس زبان میں ہفتہ وار نکلتا ہے' جس کی خبریں مغربی افریقہ کے بھی چند ممالک کے متعلق ہوتی ہیں۔ پھر نظام ڈاک کا آپ اس سے اندازہ لگالیں کہ بعض اوقات ڈیڑھ دو ماہ میں پاکستان سے یہاں تک خط پہنچتا ہے۔ اس ساری کیفیت میں وطن سے اتنا دور ہوتے ہوئے جب الفضل کا بنڈل (خواہ 20' 25 دن بعد ہی) ملتا ہے' تو چہرے پر رونق آجاتی ہے اور "الف" سے "ی" تک ساری الفضل ایک ایک کر کے پڑھ کر ہی دم لیتے ہیں۔ اور آپ کو دعائیں دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پیاری اخبار کو مزید برکتیں اور وسعتیں عطا فرماتا چلا جائے۔ اور اسے سنوارنے اور نکھارنے والوں کو اپنے فضلوں سے نوازے اور مزید توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔ ایک چھوٹا سا مشورہ بھی عرض ہے کہ اگر اہم مضامین کا چھوٹا سا انڈیکس بیرونی صفحہ پر لگ جایا کرے تو مزید خوبصورتی اور افادیت پیدا ہو سکتی ہے۔

○ مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ میرپور آزاد کشمیر سے لکھتے ہیں۔

میدان عمل میں رہنے کی وجہ سے مختلف احباب سے رابطہ رہتا ہے۔ ہر طرح کے لوگوں کے لئے الفضل میں دلچسپی کے سامان ہوتے ہیں۔ اس بات کا اظہار احباب جماعت مختلف وقتوں میں کرتے رہتے ہیں کسی مجبوری کی وجہ سے جو لوگ الفضل خرید کر نہیں پڑھ سکتے ان کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کو بھی روزنامہ اخبار مل جائے اور وہ مطالعہ کر لیں۔ بہر حال الفضل میں احباب کو بہت زیادہ دلچسپی پیدا ہو رہی ہے۔

○ مکرم ابراہیم نصراللہ درانی صاحب لاہور سے لکھتے ہیں۔

روزنامہ الفضل دن بدن اپنی نرالی شان اور نکھرے انداز کو لئے ہم تک پہنچ رہا ہے۔ روزنامہ الفضل خلافت حقہ سے قلبی لگاؤ کو استوار کرنے میں ہماری مدد کر رہا ہے۔ رفقاء حضرت مسیح موعود کے نشان پا بھی ہمیں دکھاتا ہے۔ اور سائنسی' معاشرتی' معاشی' طبی' معلوماتی موضوعات اور کھیلوں پر مضامین بھی مسلسل ہم تک پہنچا رہا ہے۔ کئی اہم ذکر خیر تاریخی ریکارڈ کا حصہ بن رہے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

محمد عاصم حلیم صاحب

باوقار، خوددار، انسان دوست وجود
مکرم حکیم محمد عقیل صاحب (معلم وقف جدید)

محترم حکیم محمد عقیل صاحب 14- ستمبر 99ء بروز منگل بوقت 6 بجے صبح ایک مختصر علالت کے بعد 70 سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مستجاب الدعوات بزرگ

محترم موصوف سے خاکسار کی پہلی ملاقات 1976ء کے جلسہ سالانہ کے معاً بعد دفتر وقف جدید میں ہوئی۔ اور پھر بطور معلمؔ وقف جدید نگرپارکر کے علاقہ میں تقرری کے بعد جہاں آپ بھی بطور انچارج معلمین کی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ 6'7 سال اکٹھے رہنے کا موقع ملا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک۔ بے لوث خدمت کے حامل انسان دوست شخصیت تھے۔ ہندو اور مسلمان لوگوں سے بڑے اخلاص و محبت سے پیش آتے۔ چھوٹے بڑے، امیروغریب آپکی محبت و شفقت کے دلدادہ تھے۔ آپ مہمان نواز، دعاگو، مستجاب الدعوات اور شب بیدار بزرگ تھے۔ آپ کی شبانہ دعاؤں میں ایک سوز اور الحاح نمایاں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عجزونیاز کی ایک سحرانگیز حالت طاری رہتی۔ ادعیۃ القرآن کے علاوہ، کلام محمود اور درعدن کے یہ دعائیہ اشعار ہمیشہ پیش نظر رہتے۔

میں تیرا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
چین دل آرام جاں پاؤں کہاں
یاں نہ گر روؤں کہاں روؤں بتا
یاں نہ چلاؤں تو چلاؤں کہاں
کثرت عصیاں سے دامن تر ہوا
ابر اشک توبہ برساؤں کہاں

آپ اپنی سرائیکی اور اردو زبان کے علاوہ فارسی اور انگریزی میں بھی عبور رکھتے تھے۔ دوران نگرپارکر آپ نے سرائیکی اور اردو میں نظمیں لکھی ہیں۔ اور ماہانہ اجلاس میں ہرماہ اپنے تازہ کلام سے معلمین کو محظوظ کرتے رہے۔

علاقہ تھرونگرپارکر کے بااثر معززین، مسلمانوں، ہندوؤں سے اچھے تعلقات قائم تھے۔ آپ مستند اور درجہ اول کے طبیب بھی تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کے ہاتھوں میں شفا بھی رکھی تھی اور بہتوں کے لئے ہر قسم کی شفاء کے موجب بنے۔ سب سے بلا رنگ و نسل، قوم و مذہب یکساں سلوک روا رکھا۔ غریبوں، ناداروں محتاجوں اور یتیموں کا مفت علاج کرنے میں خوشی محسوس کرتے۔ جو بھی ملتا مانوس ہوئے بغیر نہ رہتا۔ نگرپارکر شہر میں پڑھنے والے غریب طالب علموں کا خصوصاً خیال رکھتے۔ اسی طرح کا ایک غریب طالب علم جو ایک ٹانگ سے پیدائشی معذور تھا۔ آپ کے کلینک پر روزانہ آتا یہ بھی اس سے حتی المقدور مروت و شفقت کرتے رہے۔ ایک دفعہ جب جلسہ سالانہ کا قافلہ پنجاب کیلئے تیار ہوا تو اسے بھی ہمراہ ربوہ لائے۔ اس کی معذوری کا ذکر آپ نے حضور انور سے کیا تو حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت اس کی مصنوعی ٹانگ بنوانے کیلئے ایک مخلص احمدی جنرل کی خدمت میں راولپنڈی بھجوایا۔ اور پھر کچھ عرصہ کے بعد وقف جدید کی طرف سے اسے مصنوعی ٹانگ لگوادی۔ اس وقت کا طالب علم (کھیت احمد) آج اپنے علاقہ کے ایک اسکول میں استاد کے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ اسی طرح علاقہ کے متعدد غریب ہندو اور مسلم طلباء کو مرکز سلسلہ سے وظائف بھی جاری کروائے۔ جو اپنی تعلیم مکمل کرکے اپنے اپنے علاقوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ نو احمدی ان کے علاوہ ہیں جو پنجاب اور سندھ میں خدمات سلسلہ کی توفیق پا رہے ہیں۔ ان میں مسلم، کوہلی، کھتری اور جوگی وغیرہ شامل ہیں۔

خاکسار کو بھی انہی کی شفقت اور دعاؤں کے طفیل اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ان کا داماد ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

خدمات دین

محترم موصوف نے علاقہ سندھ کی خدمات سلسلہ سے قبل بہاولپور، سرگودھا اور گجرات کے اضلاع میں بھی کامیاب خدمات سرانجام دینے کے علاوہ۔ وقف جدید کی طرف سے پنجاب اور آزاد کشمیر کے تربیتی دورہ جات کرنے کی بھی توفیق پائی۔ جس کے نتیجہ میں ان کے ہر جگہ دوستانہ تعلقات قائم ہوئے۔ حلقہ نگرپارکر اور چک سکندر 30- (گجرات) میں قیام کے دوران بہت سے نوجوانوں کو وقف زندگی کی تحریک فرماکر اس مبارک نظام میں شامل کیا۔ اسی طرح دفتر وقف جدید میں جاری کلاسز سے بھی اپنے بہت سے شاگرد معلمین پیدا کئے۔ آپ ایک اچھے منتظم اور فرض شناس انسان تھے۔ بہاولپور سے محکمہ انہار میں سرکاری ملازمت ترک کرکے اپنی زندگی 1958ء میں بطور معلم وقف جدید وقف کرکے آئے۔ اور تادم واپسیں اسی وقف پر قائم رہے اور اسی میں اپنی جان جان آفریں کے سپرد کردی۔ آپ اپنی تحقیق اور جستجو کے نتیجہ میں خود احمدی ہوئے تھے بعد ازاں اپنے چھوٹے بھائیوں کو بھی احمدیت کی طرف توجہ دلائی اور اس نعمت سے بہرہ ور کیا۔

آپ کے ایک بھائی مکرم بشیر احمد صاحب پرپی ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد آپکے مشورہ اور ترغیب پر کچھ عرصہ حلقہ نگرپارکر میں آنریری طور پر وقف کرکے خدمت خلق و دعوت الی اللہ کا کام سرانجام دیتے رہے۔ دوسرے چھوٹے بھائی محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب کو بھی اپنی کفالت و راہنمائی میں تعلیم دلوا کر وقف زندگی میں شامل کیا۔ انہوں نے بھی مربی سلسلہ بننے کے ساتھ ترکی زبان میں پی ایچ ڈی کیا وہ آج کل اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی میں کامیاب داعی الی اللہ کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ محترم موصوف بزرگوار حکیم محمد عقیل صاحب خود بھی جہاں رہے کامیاب معلم اور ایک نڈر داعی الی اللہ کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ اور بہت سے لوگوں کو احمدیت کا حلقہ بگوش کیا۔

علاقہ نگرپارکر سے واپس آکر مرکز سلسلہ میں دفتر وقف جدید میں بطور استاد معلمین کلاس مقرر ہوئے۔ اس دوران بھی اپنے محلہ دارالیمن غربی ربوہ میں امام الصلوٰۃ اور دیگر اہم تربیتی شعبہ میں تعاون و خدمات سرانجام دیتے رہے۔ نمازوں میں پابندی، چندوں میں بروقت ادائیگی، اور مالی قربانیوں میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔

محترم حکیم صاحب حضرت خواجہ غلام فرید صاحب آف چاچڑاں شریف کے مریدوں اور مداحوں میں سے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ ان کے سرائیکی کلام کو ترجیح دیتے۔ پھر دوران دورہ جات اپنی جماعتی مجالس میں انہیں اپنی لحن میں سناکر حاضرین کو اور بھی مسحور کردیتے۔

آپ نے اپنے پیچھے اپنی بیوہ کے علاوہ 3 بیٹے برادرم محمد زبیر خالد صاحب۔ جلال الدین قاسم صاحب اور قمرالدین طارق صاحب۔ 3 بیٹیاں امتہ الجمیل صاحبہ (جرمنی) عابدہ صاحبہ 98 شمالی سرگودھا اور خالدہ قمر ربوہ کے علاوہ 6 نواسے 4 نواسیاں اور ایک پوتا عزیزی عطاء المحسن اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ محترم بزرگوار موصوف مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور جملہ لواحقین کو اس جانکاہ صدمہ کو صبروحوصلہ سے برداشت کرنے کی توفیق بخشے اور ان کی اولاد در اولاد کو ان کی دعاؤں اور نیکیوں کا تاروز قیامت وارث بنائے۔ آمین۔

رمضان احمد طاہر صاحب

ازراقی (کچلہ) شفا بخش دوا

مشہور نام کچلہ، عربی ازراقی، فارسی حب الغراب، گجراتی کجرا، بنگالی کچیلہ، انگریزی نکس وامیکا Nuxvomica کوٹ کے بٹن کی شکل کے نہایت سخت بیج ہیں جو ایک درخت کے نارنج نما پھل کے اندر سے نکلتے ہیں پھل پکنے پر خود بخود پھٹ جاتا ہے اور بیج زمین پر گر پڑتے ہیں یہ پھل سیب یا چھوٹے سنگترہ کے برابر ہوتے ہیں اس کے گودے کے اندر ان بیجوں کی تعداد ایک سے لے کر پانچ تک ہوتی ہے چھلکا سینگ کی طرح مضبوط ہوتا ہے ان میں جوہر کچلہ کی مقدار نصف فی صد تک ہوتی ہے ان بیجوں کا رنگ اوپر سے خاکستری سیاہی مائل اور اندر سے سفید ہوتا ہے ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔

مقدار خوراک نصف تا دو رتی تک ہوتی ہے' یہ درخت اڑیسہ' مان بھوم بہار' مدراس' کوچین' ٹراونکور' ساحل کارومنڈل' مالا بار جنوبی ہند' لنکا اور برما کے جنگلات میں خود رو پیدا ہوتا ہے۔

یہ کثیر الفوائد دوا مقوی معدہ' مقوی اعصاب' محرک نخاع' مقوی مثانہ' مقوی باہ اور ملین ہے اعصابی اور بلغمی امراض مثلاً لقوہ' رعشہ' فالج' استرخا' نقرس' وجع المفاصل عرق النساء' درد کمر' ضعف معدہ میں بکثرت مستعمل ہے۔

آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کرکے قبض کو رفع کرتا ہے بڑھاپے میں استرخائے مثانہ کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے کے لئے خاص دوا ہے نیز اس کے استعمال سے شراب بھنگ' چانڈو' افیون وغیرہ کی عادت چھوٹ جاتی ہے اور تمام طاقتوں کو بحال کرتا ہے محلل ہونے کی وجہ سے طاعون کی گلٹی پر اس کو گھس کر طلاء کرتے ہیں۔

نیز بواسیری مسوں میں خارش ہو تو اس کو تنہا یا دیگر ادویہ مسکہ (مکھن وغیرہ) اور رسونت کے ہمراہ مرہم بنا کر لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

خوردنی طور پر استعمال کرنے سے پہلے اس کو مدبر کرلیں یہ بہت ضروری ہے۔

ازراقی مدبر کرنے کا طریقہ

ایک پاؤ گڑ یا چینی کو ایک کلو پانی میں گھول لیں اس شربت میں آدھ پاؤ ازراقی کے بیج بھگو دیں پندرہ دن بعد بیجوں کو نکال لیں اوپری چھلکا اتار لیں بعدہ' چھری کے ساتھ چیر کر دو حصے کرلیں جیسے دو جڑی ہوئی تھالیوں کو علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے اس طرح سے ہر بیج سے ایک پان کی شکل کا سفید خوبصورت پتہ ملے گا یہی زہر ہے اس کو نکال لیں اور تمام بیجوں کو اچھی طرح دھولیں اور چھانٹی کرلیں جو دانہ کالا براؤن یا نرم پلپلا ہوگا اس کو پھینک دیں صرف کریم کلر کے تندرست بیج ہی مستعمل ہیں ایک ایک دانہ لوہے کے ھاون دستہ میں ڈال کر کوٹتے جائیں بعض اطباء گھی میں فرائی کرنے کے بعد پیس لیتے ہیں اس طرح پاؤڈر تو آسانی سے تیار ہو جاتا ہے مگر افادیت میں کمی ہو جاتی ہے بہتر یہی ہے کہ

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32878 میں راشدہ پروین زوجہ عبدالحمید قوم جٹ انٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد موضع ساگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی-/34800 روپے۔ -2- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/15000 روپے -3- مکان نمبر 13/4 گلی نمبر1 برقبہ 10 مرلہ واقع رحمان کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ ترکہ والد جس کے وارث والدہ صاحبہ 4 بھائی اور 6 بہنیں ہیں۔ مالیتی-/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ راشدہ پروین زوجہ عبدالحمید ساکن احمد آباد موضع ساگرہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر1 محمد ارشد ساکن احمد آباد موضع ساگرہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر2 مقصود احمد انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32879 میں طاہرہ نعیم زوجہ مکرم نعیم احمد صاحب قوم سروعہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی-/30000 روپے۔ -2- حق مہر وصول شدہ-/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طاہرہ نعیم چک نمبر 84 فتح ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر1 محمود احمد خالد وصیت نمبر 30294 گواہ شد نمبر2 چوہدری بشیر احمد وڑائچ وصیت نمبر 13842۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32880 میں سکینہ بی بی بیوہ محمد اسماعیل صاحب قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1952ء ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- حق مہر-/1000 روپے -2- ترکہ خاوند مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مالیتی-/200000 روپے کا 1/8 حصہ مالیتی-/25000 روپے۔ -3- پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع امیر پارک ضلع گوجرانوالہ مالیتی-/250000 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سکینہ بی بی بیوہ محمد اسماعیل مرحوم ساکن ترگڑی P.O خاص ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 محمد ادریس مسل نمبر 32881 پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32881 میں محمد ادریس احمد ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- ترکہ والد مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مالیتی-/200000 کا 1/6 حصہ -2- پلاٹ برقبہ ساڑھے نو مرلہ واقع نزد نئی آباد فتومنڈ گوجرانوالہ مالیتی-/160000 ہزار کا 1/3 حصہ -3- موٹر سائیکل مالیتی-/20000 روپے -4- نقد رقم مالیتی-/323000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1450 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ادریس احمد ساکن ترگڑی P/O خاص ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ظفر صدر جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید بھٹی سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32882 میں بشریٰ بیگم زوجہ محمد ادریس احمد صاحب قوم جنجوعہ پیشہ سرکاری ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -1- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/4000 روپے -2- زیورات طلائی وزنی 10 مالیتی-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3737 روپے ماہوار بصورت سرکاری ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ بیگم زوجہ محمد ادریس احمد ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 محمد ادریس احمد مسل نمبر 32881 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32883 میں عالیہ تسنیم بنت محمد ادریس احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی نصف 1/2 تولہ مالیتی-/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عالیہ تسنیم ساکن ترگڑی P/O خاص ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 عبدالمجید سیکرٹری مال ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر2 محمد ادریس احمد مسل نمبر 32881 والد موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

فرائی نہ کیا جاوے'

حضرت خلیفۃ المسیح اول کی مشہور زمانہ "بیاض نور دین" میں مندرج نسخہ دار چینی' جاوتری' جائفل' عود' لونگ' ایک ایک تولہ ازراقی مدبر دو تولہ باریک سفوف کر لیں اور عرق اجوائن کی مدد سے گولی بقدر ایک رتی تیار کر لیں قوت باہ' اور پرانے نزلہ میں اکسیر ہے اس کے علاوہ فالج' لقوہ' ضعف اعصاب' ضعف دماغ اور درد کمر میں استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

روغن ازراقی کے فوائد

جوڑوں کے درد کے لئے بہترین مالش ہے ایسی چوٹیں جن میں خون نہ نکلا ہو کے لئے بھی مفید ہے۔ نمونیہ میں جب سینے کا درد مریض کو بے چین کر رہا ہو تب یہ روغن جادوئی اثرات دکھاتا ہے مالش کر کے اونی کپڑا لپیٹ دینے سے جلدی اثر دکھاتا ہے۔

(نوٹ) جس دوا میں ازراقی شامل ہو کو پندرہ دن تک استعمال کر کے وقفہ کر لیں چند دن بعد دوبارہ استعمال کریں یہ احتیاط صرف خوردنی استعمال کے لئے ہے۔

☆☆☆☆☆☆

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی سسٹم قابل عمل مگر غیر موثر

روس کے ایک اعلیٰ فوجی عہدیدار نے کہا ہے کہ امریکی میزائیل شیلڈ سسٹم قابل عمل ہے مگر یہ غیر موثر رہے گا۔ ڈھال ہمیشہ تلوار سے کمزور ہوتی ہے۔ 21 ویں صدی کی ٹیکنالوجی سے نظام کو کارآمد بنانا ممکن ہے بعض دوسرے ممالک بھی ایسے ہی نظاموں پر کام کر رہے ہیں لیکن متعدد مختلف شیلڈز کی حامل دنیا بہت خطرناک ہو جائے گی اگر ایک ملک نے دفاعی نظام تیار کیا تو دوسرے اسے ناکام بنانے کی راہ ڈھونڈنے لگیں گے۔ دنیا میں اسلحے کی دوڑ شروع ہو جائے گی۔

امریکی صدارتی مہم چین کی ناراضگی

امریکہ کی صدارتی مہم میں دونوں امیدوار چین پر بھی تنقید کر رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کے تعلقات کشیدہ ہونے کا خطرہ ہے۔ چین نے کہا ہے کہ دونوں صدارتی امیدوار اپنی انتخابی مہم میں خواہ مخواہ ہمیں گھسیٹ رہے ہیں۔ چینی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ چین امریکی رویہ کا بغور جائزہ لے رہا ہے۔ دونوں صدارتی امیدوار چین میں انسانی حقوق کے مسئلے اور تجارتی امور پر تنقید کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ عالمی تجارتی تنظیم میں چین کی شرکت کا معاملہ اور بلغراد میں چینی سفارت خانے پر امریکی طیاروں کی بمباری سے دونوں ملکوں کے تعلقات ایک مرحلے پر سخت کشیدہ ہو گئے تھے۔

عبدالرحمن واحد نے معافی مانگ لی

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمن واحد نے اپنی حکومت کی ناکامیوں پر قوم سے معافی مانگ لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے دور اقتدار کے دس ماہ میں ہونے والی ناکامیوں پر مجھے افسوس ہے مگر براہ کرم ہم پر اعتماد کریں میں منتظم اور بے اعتباری کابینہ میں تبدیلی کر دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے مابین فسادات بڑے مسائل ہیں۔ مذہبی منافرت کا سلسلہ نہ روکا گیا تو ملک ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ نفرت کی یہ آگ دیگر حصوں تک بھی پھیل سکتی ہے۔

امریکہ کو معاشی قوت بنادیں گے

امریکی صدارتی امیدوار بش جونیئر نے کہا ہے کہ ہم امریکہ کو دنیا کی سب سے بڑی معاشی قوت بنادیں گے۔ ست امریکی افواج کو برق رفتار بنادیں گے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے علاوہ اقوام متحدہ سے بھی تعاون کریں گے۔ انہوں نے ڈیموکریٹک پارٹی کے دور پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کلنٹن اور الگور نے ملکی افواج کو ست بنا دیا ہے۔ اقوام متحدہ سے تعاون کا یہ مطلب سمجھا جا رہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے واجبات ادا کر دیں گے۔

قذافی یاسر عرفات ملاقات

لیبیا کے صدر قذافی اور فلسطین کے صدر یاسر عرفات کے درمیان طرابلس میں ہونے والی ملاقات میں صدر قذافی کو کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کی ناکامی سے آگاہ کیا گیا۔

کولمبیا میں فوج اور باغیوں میں جھڑپ

کولمبیا میں فوج اور باغیوں کے درمیان خونریز جھڑپ میں 47۔ افراد مارے گئے۔ یہ جھڑپ شمالی علاقے میں اس وقت ہوئی جب باغیوں نے ایک قصبے پر حملہ کیا۔ فوج نے جس کو جنگی طیاروں کی مدد حاصل تھی کارروائی کر کے 36 باغی مار ڈالے 7 فوجی بھی ہلاک ہو گئے۔

ٹرک میں یورپ جانے کی کوشش ناکام

ترکی کی پولیس نے ایک ٹرک میں سوار ہو کر یورپ جانے کی کوشش کرنے والے 109۔ افغان اور عراقی باشندوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے لیا۔

چیچنیا میں 20 روسی فوجی ہلاک

چیچن جانبازوں نے یوم آزادی کے موقع پر 20 روسی فوجی ہلاک کر دیئے جبکہ تین جانبازوں نے جام شہادت نوش کیا۔ روسی پرائیویٹ ٹی وی چینل کے مطابق چیچن مجاہدین روسی دعووں کے باوجود آزادانہ حملے کر کے روسی فوجیوں کو ڈھیر کرتے چلے جا رہے ہیں۔

عراق پر پابندیوں کے خلاف مظاہرے

عراق پر لگی پابندیوں کے خلاف مختلف ممالک میں مظاہرے ہوئے۔ عراق پر پابندیاں عائد ہونے کے دس سال مکمل ہو چکے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے سامنے مظاہرے کے دوران صدر کلنٹن سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ عراق کے خلاف عائد پابندیاں ختم کرانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ مظاہرین نے کہا کہ ان پابندیوں کے باعث عراق کے 5 لاکھ بچے ہلاک ہو چکے ہیں۔

الگور بہت پیچھے ہیں

ممتاز امریکی جریدہ نیوز ویک نے لکھا ہے کہ امریکہ کی صدارتی انتخاب کی مہم میں موجودہ نائب صدر الگور، بش جونیئر سے بہت پیچھے ہیں۔ ایک سروے کے مطابق الگور، بش جونیئر سے گیارہ پوائنٹس اور دوسرے سروے کے مطابق دس پوائنٹس پیچھے ہیں۔

سربیا میں صدارتی انتخاب

سربیا کے صدارتی انتخاب میں جو آئندہ ماہ ہونے والے ہیں ایک بڑی اپوزیشن پارٹی نے بلغراد کے میئر کو اپنا امیدوار نامزد کر دیا۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم احمد مستنصر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شیخ انجم عمران صاحب اور ثناء عمران صاحبہ آف "REICHELSHEIM" جرمنی کو مورخہ 10۔ جولائی 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت "عازش عمران" نام عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم ڈاکٹر شیخ اسلام الحق صاحب آف بدوملہی حال جرمنی کا پوتا اور مکرم شیخ محمد وسیم صاحب (قدوس کریانہ اسٹور) ربوہ کا نواسہ ہے۔

نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ "عازش عمران" کے خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم حمید احمد بھٹی صاحب محلہ دارالصدر غربی ربوہ ابن مکرم منظور احمد سعید صاحب کو مورخہ 28۔ جولائی 2000ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "رغیبہ حمید" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم صوفی علی محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر، سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

باسکٹ بال ٹورنامنٹ مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ

○ مجلس صحت کے زیر انتظام باسکٹ بال ٹورنامنٹ اطفال الاحمدیہ ربوہ 18 تا 26 جولائی 2000ء منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں 9 محلہ جات کی ٹیموں نے حصہ لیا، 10 میچز کھیلے گئے جو پانچ دنوں میں مکمل ہوئے۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 26 جولائی کو کھیلا گیا جو صدر شرقی اور صدر شمالی کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ صدر شرقی کی ٹیم نے یہ مقابلہ جیت کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ فائنل مقابلہ اور اختتامی تقریب میں مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ بطور مہمان خصوصی اور مکرم شاہد احمد سعدی صاحب صدر مجلس صحت بھی شریک ہوئے۔ آخر پر مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کرائی۔

☆☆☆☆☆☆

نکاح

○ عزیز مکرم لطف الرحمان صاحب ابن مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب آف ناروے کے نکاح کا اعلان عزیزہ عائشہ نصرت صاحبہ بنت مکرم نصراللہ احمد صاحب آف فیصل آباد کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار نارویجن کرونا حق مہر پر مکرم شیخ محمد نعیم صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 2000-7-9 کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں پڑھایا۔

احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین۔

☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 30۔ جون 2000ء کو مکرم رشید الدین عبیداللہ صاحب اور بشریٰ عبیداللہ کو بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حمزہ طارق تجویز ہوا ہے بچہ محترم مولانا حافظ بشیرالدین عبیداللہ صاحب مرحوم کا پوتا اور محترم مولانا عزیزالرحمن صاحب خالد مربی سلسلہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک خادم دین سچا احمدی ہونے اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب سندھو آف نارنگ منڈی لکھتے ہیں کہ ان کے ہم زلف مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب کاہلوں آف کراچی کی اہلیہ کافی عرصے سے بوجہ معدے میں زخم کے بیمار چلی آرہی ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب وکالت علیاء کی اہلیہ صاحبہ چند سالوں سے دل کے عارضہ سے بیمار ہیں آج کل طبیعت زیادہ ہی خراب رہتی ہے۔ دل کی حالت دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں موصوفہ کی جلد کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی فون

○ مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ 67۔ شکور پارک ربوہ کا ٹیلی فون نمبر 840 سے تبدیل ہو کر 213850 ہو گیا ہے۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 8۔اگست۔گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 31 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 سنٹی گریڈ
بدھ 9۔اگست غروب آفتاب۔ 7-01
جمعرات 10۔اگست طلوع فجر۔ 3-57
جمعرات 10۔اگست طلوع آفتاب 5-27

بھارت نہ مانا تو جنگ بندی ختم

حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر صلاح الدین نے واضح کر دیا ہے کہ اگر بھارت سہ فریقی مذاکرات پر نہ مانا تو جنگ بندی ختم کر دیں گے۔ انہوں نے غیر ملکی سفیروں سے اپیل کی کہ بھارت کو سمجھائیں۔ سفیروں کے نام ایک خط میں انہوں نے کہا کہ دنیا اور جنوبی ایشیا میں قیام امن کے لئے رابطہ کر رہا ہوں۔ بدقسمتی سے بھارت نے ہماری پیشکش کا مثبت جواب نہیں دیا۔ بھارت سہ فریقی مذاکرات پر آمادہ ہو جائے تو دوسری تنظیموں کو بھی امن کے لئے آمادہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے کئے کرائے پر پانی پھیر دیا ہے۔ مسئلہ کشمیر فوجی طاقت سے نہیں مذاکرات سے حل ہو گا۔ ایسا نہ ہوا تو جلد کشمیر میں ایسی آگ لگے گی جو پورے برصغیر کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ بین الاقوامی برادری خود فیصلہ کرے کہ امن میں رکاوٹیں کون ڈال رہا ہے۔ صلاح الدین نے کہا 8۔اگست کو ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد بھارت کے ہوش اڑا دیں گے۔ بھارت کو سہ فریقی مذاکرات پر آمادہ کر لیں ورنہ اس کے ٹھکانوں پر بھرپور حملے شروع کئے جائیں گے۔

پاکستان سے مذاکرات نہیں کریں گے

بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ آئین سے باہر بات ہو سکتی ہے لیکن فیصلہ نہیں۔ بات چیت بھارتی آئین کے اندر رہی ہو گی دوسرا فریق باہر کے معاملات اٹھائے گا تو بات چیت بند نہیں ہو گی۔ ناگا لینڈ کے معاملے میں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے کشمیری حریت پسند سامنے آئیں نقاب ڈالنے سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ راجیہ سبھا میں خطاب کرتے ہوئے بھارتی وزیر اعظم نے کہا کہ حالات ساز گار ہونے تک پاکستان سے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ پاکستان نے خیر سگالی کے لئے ہماری خواہش کو ہماری کمزوری سمجھ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے جنگ نہ کرنے کا کوئی معاہدہ نہیں ہو گا۔ مجاہدین کی شرطوں پر مسئلہ کشمیر حل نہیں ہو گا۔

بھارت کے پاس اور کوئی چارہ نہیں

پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر بھارت کے پاس پاکستان سے مذاکرات کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ بھارت کشمیری عوام پر مظالم بند کر کے پاکستان سے مذاکرات میں مثبت رویہ اختیار کرے تو مسئلہ کے حل کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ حزب المجاہدین کی جنگ بندی بھارت کے خلوص اور سنجیدگی کا امتحان ہے۔

کس الیکشن کی بات کر رہے ہیں؟

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ بحالی جمہوریت کے پروگرام کا اعلان تو ہو چکا ہے۔ آل پارٹیز کانفرنس والے کس الیکشن کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کم سے کم مدت میں شفاف انتخابات کے لئے اقدامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ سے مذاکرات ہو سکتے ہیں مگر نواز شریف سے نہیں انہوں نے کہا چالیس پارٹیاں نہیں بلکہ عوام طاقت ہیں۔

جذبات پہنچا دیئے اب بے شک مارشل لاء لگا دیں

عوامی اتحاد کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس پوری قوم کی آواز ہے۔ ہم نے مایوس قوم کے جذبات حکومت تک پہنچا دیئے ہیں۔ اب بے شک مارشل لاء لگا دیں۔

دینی مدارس کو سوالنامہ جاری

وفاقی وزارت تعلیم نے دینی مدارس کو سوالنامہ بھجوا دیا ہے جس کو پر کر کے 15۔ اگست تک واپس بھجوانا ضروری ہے۔ وزارت تعلیم نے کہا ہے جس ادارے کو سوالنامہ نہیں ملا وہ کسی دوسرے ادارے سے سوالنامہ حاصل کر کے اسے فوٹو کاپی کرا سکتا ہے۔ حکومت نے دینی مدارس کے اساتذہ کی جزوی تنخواہ ادا کرنے اور پانچ کمپیوٹر اور پرنٹر فی ادارہ دینے کی پیشکش بھی کی ہے۔

مداخلت کا ارادہ نہیں

قومی سلامتی کونسل کے رکن ڈاکٹر محمود احمد غازی نے کہا ہے کہ علماء کے مشورے سے دینی مدارس کا نیا نصاب تیار کیا جا رہا ہے۔ حکومت دینی مدارس کی آزادی اور خود مختاری کا مکمل احترام کرتی ہے اس میں مداخلت کا کوئی ارادہ نہیں۔

سپریم کورٹ نے حکومتی اجازت نامہ طلب کر لیا

طیارہ کیس کی ہائی کورٹ میں اپیل دائر کرنے کے لئے جو اجازت نامہ حکومت نے جاری کیا ہے، سپریم کورٹ نے وہ طلب کر لیا ہے۔ کسی فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کے لئے ایڈووکیٹ جنرل کو متعلقہ حکومت سے اجازت لینا ہوتی ہے مگر انہوں نے طیارہ کیس میں اپیل پہلے دائر کر دی اور اجازت بعد میں لی۔ اجازت اس وقت لی جب اپیل دائر کرنے کا وقت گزر چکا تھا۔ یہ قطعاً غیر قانونی اقدام ہے وہ خود بخود اپیل دائر نہیں کر سکتے۔ سپریم کورٹ میں اعجاز بٹالوی نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ طیارہ کیس کے فیصلے کے بعد انسداد دہشت گردی ایکٹ میں ترمیم کی گئی جن کا مقصد نواز شریف کی سزا بڑھوانا اور بری ہونے والے ملزموں کو سزا دلوانا ہے۔ فاضل عدالت نے نوٹ کیا کہ مختلف سرکاری چٹھیوں پر حوالہ نمبر ایک ہی درج ہے اگر گڑبڑ کوئی نہیں تو ایسا کیوں ہے۔ ایک چٹھی پر آفس کاپی لکھا ہے۔ یہ بات بھی شبہات پیدا کرنے والی ہے۔

یوم آزادی کی تقریب ایوان صدر میں

اس سال یوم آزادی کے موقعے پر پرچم کشائی کی تقریب پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے نہیں ہو گی بلکہ یہ تقریب ایوان صدر میں منعقد ہو گی صدر رفیق تارڑ پرچم کشائی کریں گے۔

پتوکی اور اٹک میں حادثے 15 ہلاک

پتوکی اور اٹک کے قریب ٹریفک کے حادثوں میں مجموعی طور پر 15۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ اٹک کے نواح میں دو فوجی افسروں کی فیملی ایک کار میں جا رہی تھی کہ غازی بروتھا کازوے سے گزرتی ہوئی نہر میں جا گری۔ 6 بچے اور ایک خاتون میجر لیڈی ڈاکٹر جاں بحق ہو گئیں۔ کرنل اور میجر سمیت 3 افراد کو بچا لیا گیا۔ آرمی ٹیم نے 20 گھنٹوں کی مسلسل جدوجہد کے بعد نہر کی دلدل سے نعشیں نکالیں۔ دوسرے حادثے میں ملتان روڈ پر ٹرالر لاہور جا رہا تھا کہ سامنے سے آنے والی بس کے پہلو سے ٹکرا گیا۔ بس کی ایک سائیڈ اڑ گئی مسافر باہر گرتے اور ٹرالے کے نیچے آتے رہے۔ 4 ہلاک ہوئے جبکہ 13 شدید زخمی ہوئے۔

13۔14 اگست کو کوئی جلسہ نہ ہو گا

حکومت نے 13 اور 14۔ اگست کی درمیانی رات مسلم لیگ کو لال حویلی میں اور پیپلز پارٹی کو کمیٹی چوک میں جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دی۔

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
اوقات آجکل صبح 8:30 تا 1:30 شام 5 تا 9 بجے
بفضل خدا کامیاب اور سستا علاج
نوٹ: غرباء کیلئے دس روپے فی مریض لیکن پہلے ٹائم آئیں

تبدیلی فون نمبر
وقار ٹریڈرز راجیکی روڈ ربوہ کا
پرانا نمبر 974 تبدیل ہو گیا ہے نیا نمبر 213974 ہے

معیاری فنی ٹریننگ میں اعلیٰ روایات کا حامل ایک مثالی ادارہ
انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹر اینڈ کامرس
جدید کمپیوٹرز پر مقبول ترین سافٹ ویئرز اعلیٰ فنی مہارت کے ساتھ
ریلوے روڈ گلی نمبر 2 دارالرحمت شرقی الف ربوہ (فون نمبر: 213343)
E-mail:icc@fsd.comsats.net.pk

فرنیچر برائے فروخت
ایک عدد ڈبل بیڈ ڈائننگ ٹیبل واشنگ مشین
وغیرہ فوری فروخت کیلئے موجود ہیں
رابطہ کیلئے: 1/5 دارالصدر غربی ربوہ فون 211541

آپکی اپنی ایجنسی
فرینڈز
اسٹیٹ ایجنسی
زرعی و سکنی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے
23۔بلال مارکیٹ۔ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: ناصر الدین اینڈ کمپنی
فون دفتر 213078 رہائش 211573

کمپیوٹر پروفیشنل سرٹیفیکیشن انسٹی ٹیوٹ (واحد ادارہ)
INSTITUTE OF INFORMATION TECHNOLOGY
ADVANCED COURSES UNDER CERTIFIED TEACHERS
- ORACLE DBA TRACK (OCP)
- MCSE
- CCNA
- BASIC COURSE
داخلے جاری ہیں
مزید معلومات۔ فون 211629 ۔ 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ۔ نزد [illegible]